السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آپ کے پاس کیا دلیل ہے کہ چہرہ اورہاتھ ستر میں شامل نہیں ہیں۔ آپ نے عائشہ عن اسماء کی حدیث سے دلیل لی ہے۔ اس میں توسعید بن بشیر ہے کہ جس کے بارے میں امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ''اس کے متعلق کئی ایک آئمہ نے کلام کیا ہے اور یہ روایت بھی مرسل ہے اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث جووجوب حجاب کے بارے میں ہے وہ بھی اس کے مخالف ہے۔ اسی طرح حدیث الرکبان اور ابن ام مکتوم کی حدیث (جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "احْتَجِبَا منه" (فتاوی المدینہ: 122

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ جتنے بھی دلائل آپ نے ذکر کیے ان میں سے ہر ایک کا تفصیلی جواب میں "حجاب المراۃ المسلمۃ: میں ذکر کرچکا ہوں۔ لیکن ایک جلدی جواب ضروری ہے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اکیلی حدیث سے ہم نے دلیل نہیں لی۔ دوسری اسماء کی حدیث بھی اس کے ساتھ ذکر کی ہے۔ اس حدیث میں تھوڑا سا ضعف ہے۔ لیکن یہ حدیث شواہد کی وجہ سے قوی ہوجاتی ہے۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دوسری حدیث (حدیث الرکبان) جس میں وہ فرماتی ہیں لوگ ہمارے پاس سے گزرجاتے تھے اور ہم احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب لوگ ہمارے قریب آتے تو ہم چادر سر سے چہرے پر کھینچ لیتیں تھیں۔ جب ہمیں لوگ کراس کرجاتے تو ہم اپنے چہرے کھول دیتیں تھیں۔

توعورتوں کےلیے افضل یہ ہے کہ وہ اپنے چہروں کوڈھانپ رکھیں تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جو کیا یہ اس کی فضیلت پر دلالت کرتا ہے۔ وجوب پر دلالت نہیں کرتا۔ ابن ام مکتوم کی جو حدیث ہے وہ ضعیف ہے۔ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔

اور ہم نے یہ بھی ثابت کردیا کہ جمہور علماء کا موقف یہ ہے کہ عورت کا چہرہ اورہاتھ ستر میں شامل نہیں ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 308

محدث فتویٰ